

کلی معاشیات کا تعارف

بارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب

© NCERT
not to be republished

© NCERT
not to be republished

کلی معاشیات کا تعارف

بارہویں جماعت کے لیے درسی کتاب



جامعہ ملیہ اسلامیہ



विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

नیشنल कौन्सिल ऑफ ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکائینی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تریل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر منقسمتعداد یا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ برہنہ مہر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کمپن	
سری اروند مارگ	
نئی دہلی - 110016	فون 011-26562708
108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی	
ایکسٹینشن ہائٹنری III اسٹیج	
بگلور - 560085	فون 080-26725740
نوجیون ٹرسٹ بھون	
ڈاک گھر، نوجیون	
احمد آباد - 380014	فون 079-27541446
سی ڈبلیو سی کمپن	
ہمتاقل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی	
کولکٹہ - 700114	فون 033-25530454
سی ڈبلیو سی کاپلیکس	
مالی گاؤں	
کولہائی - 781021	فون 0361-2674869

پہلا اردو ایڈیشن

دسمبر 2007	پوش 1929
دیگر طباعت	
اپریل 2014	چیترا 1936
فروری 2015	پہالگن 1936
فروری 2016	پہالگن 1937
اگست 2018	شراون 1940

PD 3H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2007

قیمت : ₹ 65.00

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلیکیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا پل
چیف بزنس مینجر	:	گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	سنیل کمار

سرورق اور لے آؤٹ : کارٹون عرفان
بلیوفش

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری اروند مارگ نئی دہلی نے فوجی پرنٹنگ پریس، خسرا
نمبر 24/20 تنگلی شکر اوتی انڈسٹریل ایریا، نجف گڑھ،
نئی دہلی 110 043 میں چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے
شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ — 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حاصل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کا قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلپا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازہ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ” کمیٹی برائے درسی کتاب “ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل سماجی علوم کے مشاورتی گروپ کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار تپس مجدار کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دلش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمہ داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکر گزار ہیں جنہوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے مترجم محترم سید ظفر الاسلام کی شکر گزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

20 نومبر 2006

کمپیٹی برائے درسی کتب

چیر پرسن، کمپیٹی برائے سماجی علوم کی درسی کتب (اعلیٰ ثانوی سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبہ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

تپس مجدار، پروفیسر ایمرٹیس (معاشیات)، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

صلاح کار

ستیش جین، پروفیسر، سینٹر فار ایکونامکس اسٹڈیز اینڈ پلاننگ، اسکول آف سوشل سائنس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اراکین

دیپاشی داس، لیکچرر، شعبہ معاشیات، پنجاب یونیورسٹی، چنڈی گڑھ

سومیہ جیت بھٹا چاریہ، شعبہ معاشیات، کروڑی مل کالج، نئی دہلی

سنمتر اگھوش، لیکچرر، شعبہ معاشیات، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

ملہیکا پال، لیکچرر، شعبہ معاشیات، مرانڈا ہاؤس، نئی دہلی

ممبر کوآرڈینیٹر

جیا سنگھ، لیکچرر، معاشیات، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کو تیار کرنے والے ماہرین تعلیم اور اسکولوں میں پڑھانے والے اساتذہ کے بیش قیمت تعاون کے لیے شکر گزار ہے۔ ہم سہرتو گواہ، اسسٹنٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے ممنون و مشکور ہیں جنہوں نے مسودے کا جائزہ لیا اور اس سلسلے میں تبدیلیوں کی تجویز پیش کی۔ ہم سنیل آشر، ایسو سی ایٹ پروفیسر، مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ، گرگاؤں کے تعاون کے لیے شکر گزار ہیں۔ تجاویز اور مشوروں کے لیے ہم اپنے رفقاء نیر جاشی، ریڈر، کریکلم گروپ، ایم۔وی۔سری۔نواسن، ایشیتا رویندرن، پریتما کماری، لیکچرر، ڈی ای ایس ایس ایچ کے بھی شکر گزار ہیں۔

ہم مرحوم دپیک بنرجی، پروفیسر (ریٹائرڈ) پریزیڈنسی کالج، کولکاتہ کی قیمتی صلاح کو بھی محفوظ رکھنا چاہیں گے۔ اگر ان کی صحت نے اجازت دی ہوتی تو ہم ان کی مہارت سے بہت استفادہ کر پاتے۔ اسکولوں میں پڑھانے والے اساتذہ کرام نے کئی طرح سے مدد کی۔ کونسل ایس۔ کے مشرا، پوسٹ گریجویٹ ٹیچر (معاشیات)، کیندریہ ودھیالیہ، اترکاشی، اترانچل؛ امیر کاگلاٹی، صدر شعبہ معاشیات، سنسکرتی اسکول؛ بی۔سی ٹھاکر، پی جی ٹی، (معاشیات)، گورنمنٹ پرتیہا وکاس ودھیالیہ، سورج مل وہار؛ ریتو گپتا، پرنسپل، سنیہ انٹرنیشنل اسکول؛ شو بھنا نائر، پی جی ٹی (معاشیات)، مدراس انٹرنیشنل اسکول؛ رشی شرما، پی جی ٹی (معاشیات)، کیندریہ ودھیالیہ، جے این یو کیمپس، نئی دہلی کی شکر گزار ہے۔

ہم سوتیا سنہا، صدر اور پروفیسر، ڈی ای ایس ایس ایچ کے تعاون کے لیے شکر گزار ہیں۔

ہم اردو مسودے کے نظر ثانی ایڈیشن میں ترمیم و اضافے کے لیے محمد فاروق انصاری، پروفیسر ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگوئجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کے ممنون ہیں۔

1	1- تعارف
4	1.1 کلی معاشیات کا ظہور
6	1.2 کلی معاشیات کی موجودہ کتاب کا سیاق و سباق
9	2- قومی آمدنی کا حساب
9	2.1 کلی معاشیات کے کچھ بنیادی تصورات
15	2.2 آمدنی کی دائری روانی اور قومی آمدنی کے شمار کے طریقے
17	2.2.1 مصنوعات یا اضافی قدر کا طریقہ
22	2.2.2 طریقہ خرچ
23	2.2.3 طریقہ آمدنی
25	2.2.4 عامل لاگت، بنیادی قیمت اور مارکیٹ قیمت
26	2.3 کچھ کلی معاشی مساوات مماثلہ
30	2.4 برائے نام اور حقیقی جی ڈی پی
32	2.5 کل گھریلو پیداوار اور فلاح
38	3- زر اور بینک کاری
38	3.1 زر کے کام
39	3.2 زر کے لیے مانگ اور اس کی سپلائی
39	3.2.1 زر کے لیے مانگ
40	3.2.2 زر کی سپلائی
41	3.3 بینکنگ نظام کے ذریعہ زر کی تشکیل
42	3.3.1 ایک فرضی بینک کی بیلنس شیٹ
43	3.3.2 قرض کی تشکیل اور مضارب رقم کی حدود
45	3.4 زر کی سپلائی کو کنٹرول کرنے کے لیے پالیسی ٹولز
57	4- آمدنی اور روزگار کا تعین
57	4.1 اوسط مانگ اور اس کے اجزاء
58	4.1.1 صرف

60	4.1.2 سرمایہ کاری
60	4.2 دوشعبوں کے ماڈل میں آمدنی کا تعین
61	4.3 مختصر مدت میں متوازی آمدنی کا تعین
62	4.3.1 کلی معیشت کا توازن جب کہ قیمت کی سطح قائم ہو
64	4.3.2 اوسط مانگ میں آزاد تبدیلی کا آمدنی اور حاصل پراثر
66	4.3.3 ضارب میکائزم
69	4.4 کچھ مزید تصور

5۔ حکومت: بجٹ اور معیشت 71

71	5.1 سرکاری بجٹ، معنی اور اس کے عوامل
72	5.1.1 حکومت کے بجٹ کے مقاصد
73	5.1.2 وصولیائیوں کی درجہ بندی
74	5.1.3 اخراجات کی زمرہ بندی
76	5.2 متوازن، اضافی اور خسارے والا بجٹ
76	5.2.1 حکومتی خسارے کے اقدامات

6۔ کھلی معیشت کی معاشیات 92

93	6.1 توازن ادائیگی
94	6.1.1 چالوکھاتہ
95	6.1.2 پونجی کھاتہ
96	6.1.3 ادائیگی توازن زائد اور خسارہ
98	6.2 زرمبادلہ بازار
98	6.2.1 زرمبادلہ کی شرح
99	6.2.2 مبادلہ کی شرح کا تعین
102	6.2.3 چکدار اور مقررہ زرمبادلہ کے فوائد و نقصان
103	6.2.4 زیر انتظام روانی
110	6.3 کھلی معیشت میں آمدنی کا تعین
98	6.3.1 کھلی معیشت کے لیے قومی آمدنی کا متاثرہ

فرہنگ 113